111844- نصرانی عورت سے شادی کرنے کے متعلق والدین کو خبر دینا

سوال

میں ایک فلپائن کی نصرانی عورت سے شادی کرنا چاہتا ہوں جوکہ ایک اسلامی ملاک میں ملازمت کرتی ہے کیا مجھے اس کے گھر والوں کو اس شادی کے متعلق بتانا ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں آپ کے لیے اس کے گھر والوں کو
شادی کا بتانا ضروری ہے، بلکہ نکاح تو اسی صورت میں صحیح ہوگا جب اس کا نکاح عورت
کا ولی کرے، یا کسی کو اپنا نائب بنا کر عقد نکاح کرنے کا وکیل بنائے، اور اگر اس
کے رشتہ دار اس کی شادی کرنے سے انکار کرتے ہیں تو پھر ولایت منتقل ہو کر مسلمان
حاکم کو مل جائیگی تو وہ اس کا نکاح کریگا.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال
دریافت کیا گیا :

اہل کتاب کی ایک عورت مسلمان شخص سے
شادی کرنے کی رغبت رکھتی ہے، اور جب اس کے والد جوکہ خود بھی اہل کتاب سے تعلق رکھتا
ہے اس کو یہ توقع ہوئی کہ ہوسکتا ہے اس کی بیٹی مسلمان نوجوان کے ساتھ شادی کے بعد
اسلام قبول کرلے تو اس نے شادی میں ولی بننے سے انکار کر دیا، بلکہ یہ شادی کرنے
سے ہی انکار کر دیا، یہ علم میں رہے کہ عورت نے اسلام قبول نہیں کیا، تو اس حالت
میں اس کا ولی کون ہوگا ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا :

" کتابی عورت کی شادی اس کا باپ
کریگا، اگر باپ نہ ہو یا پھر باپ ہو لیکن وہ اس کی شادی سے انکار کر دے تو اس کا
قریب ترین عصبہ شخص شادی کریگا، اور اگر وہ بھی نہ ہوں یا ہوں لیکن وہ بھی شادی کرنے
سے انکار کر دیں تو پھر اگر مسلمان قاضی ہو تو وہ اس کی شادی کریگا، اور اگر نہ تو
ہو اس علاقے میں اسلامک سینٹر کا چئرمین اس کی شادی کریگا کیونکہ اصل میں نکاح کی
ولایت تو باپ کو ہے اور پھر قریب ترین عصبہ شخص کو اگر وہ نہ ہوں یا ہوں لیکن کسی

بھی سبب کی بنا پر وہ ولایت کے اہل نہ ہوں یا بغیر کسی حق کے وہ اس کی شادی نہ کریں
تو یہ ولایت حاکم یا اس کے نائب میں منتقل ہو جائیگی.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک
دوسرے کے ولی ہیں التوبۃ(71).

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مروی
ہے کہ : جب آپ نے ام حبیبہ بنت ابوسفیان سے شادی کرنا چاہی اور وہ مسلمان تھیں اور
ابوسفیان نے اسلام قبول نہیں کیا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن
امیۃ ضمری کو وکیل بنایا تھا تو انہوں نے اپنے چچا کے بیٹے خالد بن سعید بن عاص جو
کہ مسلمان تھے سے شادی کی.

اور اگر قریب ترین ولی نے عورت کے
راضی ہونے والے کفو اور برابر کے رشتہ سے شادی نہ کی تو دور کا ولی اس کی شادی
کریگا، اور اگر نہ ہو تو حاکم ولی بنے گا، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان ہے :

"جس کا ولی نہ ہو اس کا حکمران ولی
ہے"

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے،
اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی
رحمتیں نازل فرمائے.

اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ
والافتاء.

عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز..

عبدالرزاق عفیفی.

عبداللہ بن غدیان.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (162/18).

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالی ہر ایک
کو خیر و بھلائی کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.